مفتی جعفر حسین

مشہور عالم دین علامہ مفتی جعفر حسین ۲۹ اگست ۱۹۸۳ء کو لاہور میں وفات پاگئے۔

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُوْن۔

مفتی جعفر حسین گوجرانوالہ میں ۱۹۱۳ء میں پیدا ہوئے ابتدائی تعلیم گوجرانوالہ ہی میں پائی اس کے بعد لکھنؤ تشریف لے گئے اور مدرسہ ناظمیہ میں تعلیم پاتے رہے جہاں سے فارغ ہونے کے بعد حوزۂ علمیہ نجف اشرف تشریف لے گئے جہاں آیت اللہ العظمیٰ سید ابوالحسن اصفہانی مرحوم جیسے جلیل القدر اساتذہ سے کسب علم کیا۔

مفتی صاحب مرحوم نے تحریک پاکستان میں نمایاں حصہ لیا۔ قیام پاکستان کے بعد بھی ملک کی خدمت میں مصروف رہے۔ ۱۹۴۹ء میں تعلیمات اسلامیہ بورڈ کے ممبر منتخب ہوئے۔ ۱۹۵۲ء میں انہوں نے کراچی میں ۳۱ علماء کی کانفرنس میں شرکت فرمائی جس میں نظام اسلام کے نفاذ کے لئے ۲۲ نکات منظور کئے گئے تھے۔ مرحوم ۱۹۸۱ء تک اسلامی نظریاتی کونسل کے مستقل ممبر رہے۔

مرحوم، جیّد عالم تھے "سیرت امیر المومنین حضرت علی" کے مصنف اور "نہج البلاغہ" اور "صحیفہ سجادیہ" کے مترجم تھے۔ مرحوم اپنے غیر متعصبانہ طرز عمل کے باعث تمام مکاتب فکر میں عزت و احترام کی نگاہ سے دیکھے جاتے تھے

راقم سطور ادارہ تحقیقات اسلامی کی ملازمت کے دوران وقتاً فوقتاً فقہی اور مذہبی مسائل میں مرحوم سے کسب ہدایت کرتا رہا ہے۔ مرحوم نے ہمیشہ کمال خندہ پیشانی سے راہنمائی فرمائی اور ہر طرح مسائل کی توضیح اور عقدہ کشائی فرماتے رہے۔

(ڈاکٹر سید علی رضا نقوی)